www.XtremePapers.com

O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE NAME						
CENTRE NUMBER						
CANDIDATE NUMBER						

SECOND LANGUAGE URDU — **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension — **May/June 2012**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیئے۔

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹیپل، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپس کا استعمال منع ہے۔

بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

زائد شیٹ استعمال کرنے پر اُنہیں پرچے کے ساتھ نتھی کر دیں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2012

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

BLANK PAGE

© UCLES 2012

PART 1: Language Usage

Vocabulary

For Examiner's Use

نیچے دیئے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اِس طرح کہ ان کے معنی واضح ہوجائیں۔

1 ایڑی چوٹی کا زور لگانا۔

[1]

2 ایڑیاں رگڑنا۔

[1]

3 پیٹ کا ہلکا ہونا۔

[1]

4 آسمان سر پر اُٹھانا۔

[1]

5 سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا۔

[1]

[Total: 5]

© UCLES 2012

Sentence transformation

For Examiner's Use

نیچے دیئے گئے جملوں کو فعل ماضی (past tense) میں تبدیل کریں:

مثال: اُسے جب بھی ضرورت پڑتی ہے وہ مدد مانگنے چلی آتی ہے۔
اُسے جب بھی ضرورت پڑی وہ مدد مانگنے چلی آئی۔

6 وہ کہے گا کچھ اور کرے گا کچھ اور۔

____

____ [1]

7 آج سخت سردی کے باعث درجہ حرارت گر گیا ہے۔

____

____ [1]

8 اِس ماہ دکانوں میں سیل لگنے کی وجہ سے بڑی بھیڑ ہے۔

____

____ [1]

9 وہ بڑی دلچسپ باتیں کرتا ہے اِس لیے اُسے ہر کوئی پسند کرتا ہے۔

____

____ [1]

10 بارش بہت تیز ہے سیلاب آنے کا اندیشہ ہے۔

____

____ [1]

[Total: 5]

© UCLES 2012

Cloze Passage

For Examiner's Use

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

سوئٹزرلینڈ دنیا کے خوبصورت ترین ممالک میں [11] ہوتا ہے۔ اس کے حسین [12] سے لطف اندوز ہونے اور برف سے [13] وادیوں میں اسکیٹنگ کی غرض سے [14] کی تعداد میں لوگ آتے ہیں۔ ہندی فلموں کے [15] بھی شوٹنگ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

ستارے ۔ کئی ۔ نظاروں ۔ فضاؤں ۔ وادیاں ۔ ایک ۔ سیر ۔ شمار ۔ سمجھا ۔ چند ۔ ہزاروں ۔ ڈھکی ۔ خالی ۔ گانے ۔ مناسب ۔

[1] ______________________________ 11

[1] ______________________________ 12

[1] ______________________________ 13

[1] ______________________________ 14

[1] ______________________________ 15

[Total: 5]

PART 2: Summary

For Examiner's Use

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہماری دنیا آج کل کئی مسائل سے دوچار ہے مثلاً خوراک اور پانی کا بُحران، گلوبل وارمنگ، وغیرہ۔ ہر قوم کی توجہ گلوبل وارمنگ اور اسکے اثرات کو کم کرنے کی طرف مرکوز ہے جبکہ دیکھا جائے تو ترقی پذیر اور پسماندہ ممالک کا سب سے بڑا مسئلہ بڑھتی ہوئی آبادی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر روز تقریباً دو لاکھ گیارہ ہزار بچے پیدا ہو رہے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ ۲۰۵۰ء تک دنیا کی آبادی 9 ارب سے اُوپر ہو جائے گی۔ پریشانی کی بات یہ ہے کہ اِس مسئلہ کی روک تھام پر اِس شدت سے غور نہیں کیا جارہا ہے جتنا اُس سے پیدا ہونے والے مسائل پر۔

بڑھتی ہوئی آبادی کے نتائج اور نقصانات قابلِ تشویش ہیں۔ اگر یہی صورتِ حال رہی تو ۲۰۲۵ء تک 1.8 ارب آبادی پانی کو ترسے گی۔ دنیا کی دو تہائی آبادی میں پانی کی شدید کمی ہوگی جس کا اثر زراعت، انڈسٹری، کھانے پینے اور گھریلو استعمال کی اشیاء پر پڑے گا۔ رہائشی علاقے بڑھنے کے سبب زراعت کے لیے زمین کم پڑ جائے گی۔ جنگلات کے خاتمے کے باعث چرند پرند ناپید ہوجائیں گے اور موسم میں تبدیلی کے باعث درجہِ حرارت بڑھ جائے گا۔ جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے کوئلے، گیس اور تیل کے ذخائر کم ہوتے جا رہے ہیں اوپر سے سمندر میں تیل کے ٹینکروں کا پھٹنا، فیکٹریوں کے کیمیائی مادّے اور کوڑے کچرے کا سمندر میں پھینکا جانا آبی حیات کے لیے موت کا پیغام ہے اور ماہی گیری کی صنعت کو بھی خطرہ ہے۔

وقت آگیا ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کو کم کرنے کے اقدامات کئے جائیں۔ مردوں اور عورتوں کو بڑھتی ہوئی آبادی کے نقصان اور شرحِ پیدائش کو کم کرنے کے طریقوں سے آگاہ کیا جائے۔ غربت میں کمی کے لیے تعلیم کو عام کیا جائے، خصوصاً عورتوں میں۔ قدرتی وسائل یعنی تیل اور گیس کے استعمال کو کم کر کے ہوا اور سورج کی توانائی کو استعمال کرنے کے طریقے اختیار کئے جائیں۔

For Examiner's Use

16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیئے ۔

(a) موجودہ صورتِ حال

(b) اہم مسائل

(c) اثرات

(d) ماحولیاتی آلودگی

(e) تجاویز

[Total: 10]

© UCLES 2012

PART 3: Comprehension

For Examiner's Use

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

کینیا اور تنزانیہ کی وادیوں میں بسنے والے مسائی قبیلے کی طرزِ زندگی کچھ عرصہ پہلے تک دوسرے قبائل سے بالکل مختلف تھی۔ یہ نہ تو زراعت کرتے تھے اور نہ ہی پیسے کا لین دین۔ یہ اپنے مویشیوں کے لیے نئی چراگاہوں کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پھرتے رہتے تھے۔ اِن کی بسر اوقات مکمل طور پر مویشیوں پر تھی جو اُنہیں گوشت اور دودھ مہیا کرتے تھے۔ قبیلے کے جس فرد کے پاس زیادہ مویشی ہوتے تھے وہ اتنا ہی طاقتور سمجھا جاتا تھا اور اُسی کا حکم چلتا تھا۔

پچھلے کئی سالوں سے زمین کی کمی کے باعث اِنکی خوراک اور رہن سہن کے طریقوں میں کافی تبدیلی آ گئی ہے۔ خانہ بدوشی کی زندگی ترک کر کے ایک ہی جگہ رہنے پر مجبور ہیں۔ پہلے یہ کاشتکاروں کو بُری نظر سے دیکھتے تھے لیکن اب نہ صرف اشیائے خوردنی خریدتے ہیں بلکہ اُگانے پر بھی مجبور ہیں۔ اسکے باوجود آج بھی اپنے رسم و رواج پر پابندی سے قائم ہیں۔

اُونچی قامت اور خوبصورت خدوخال کے مالک ہونے کے ساتھ مسائی مرد بڑے بہادر اور جنگجو ہوتے ہیں۔ لمبے بال موتیوں سے گُندھے رکھتے ہیں اور کندھوں پر سرخ چارخانوں کے کمبل ڈالتے ہیں۔ شیر کو مارنا مردانگی کی نشانی مانتے ہیں۔ چودہ سال کی عمر میں لڑکوں کو مویشیوں کے ریوڑ کی دیکھ بھال کے لیے قبیلے سے دور بھیج دیا جاتا ہے جہاں وہ آٹھ سال کا طویل عرصہ گزارنے کے بعد گاؤں میں جنگجو نوجوانوں کی طرح واپس آ کر شادی کرتے ہیں۔

مسائی عورتیں گھربار کی ذمہ داری بخوبی نبھاتی ہیں۔ دودھ دوہنے، پانی بھرنے اور بچوں کی دیکھ بھال کے علاوہ گھر بنانے میں مردوں کا برابر ساتھ دیتی ہیں۔ مٹی، بھوسہ، گھاس اور گوبر کو ملانے کا کام انہی کے سپرد ہوتا ہے۔ مردوں کی طرح یہ بھی دراز قامت اور خوبصورت خدوخال کی مالک ہوتی ہیں اور اپنے بالوں کو منکوں سے پروئے رکھتی ہیں۔

کینیا کے نیشنل پارک کو دیکھنے دنیا بھر سے سیاح آتے ہیں۔ ایک زمانہ میں اِس پارک کی بہت بڑی زمین مسائی قبیلے کے لوگوں کے استعمال میں تھی۔ اب اُس سے دستبرداری اِنکے لیے بڑی تکلیف کا سبب بن گئی ہے اِن کو شکوہ ہے کہ حکومت جانوروں اور سیاحوں کو اِن پر ترجیح دے رہی ہے۔

© UCLES 2012

For Examiner's Use

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں دیں۔

17 مسائی قبیلے کے لوگ اپنے آس پاس کے دوسرے قبیلوں سے کس طرح مختلف ہوا کرتے تھے؟

[2]

18 اِس قبیلے کے لوگوں کی طاقت کا اندازہ کس بات سے لگایا جاتا ہے؟

[1]

19 دوسرے پیرا گراف کے حوالے سے ان کے طور طریقے کیوں اور کس طرح بدلے ہیں؟

[3]

20 مسائی مرد کیسے ہوتے ہیں؟

[3]

21 قبیلے کے لڑکوں کی کیا ذمہ داری ہے اور وہ کتنا عرصہ قبیلے سے دور گزارتے ہیں؟

[1]

22 عورتوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

[3]

23 آخری پیرا گراف میں مسائی قبیلے کے کِن احساسات کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ احساسات کس بنا پر ہیں؟

[2]

[Total: 15]

© UCLES 2012

Passage B

For Examiner's Use

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

دنیا جسے جاپان کہتی ہے وہ اپنے ملک والوں کے لیے نِپان ہے۔ ملکی کرنسی اور ڈاک کے ٹکٹوں پر بھی یہی نام لکھا نظر آتا ہے۔ یہ نام پُرتگالی تاجروں کے ذریعہ یورپ تک پہنچا۔ سولھویں صدی میں پرتگالی تاجروں اور عیسائی تبلیغی جماعتوں کی وجہ سے یورپ اور جاپان کے درمیان تجارت کی ابتداء ہوئی۔

تین ہزار سے زائد جزیروں پر مشتمل یہ ملک چین، شمالی اور جنوبی کوریا، روس اور دوسرے نزدیکی ممالک کے مشرق میں واقع ہے پرانے وقتوں میں یہ سورج کی سرزمین کہلاتا رہا ہے کیونکہ اس زمانے کے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اسکے علاوہ مشرق میں کوئی اور ملک نہیں تھا۔ جاپان کی ستّر سے اسّی فی صد زمین گھنے جنگلات اور پہاڑوں پر مشتمل ہونے کے باعث نہ صرف ناقابلِ زراعت ہے بلکہ شدید آب و ہوا اور وقتاً فوقتاً آنے والے زلزلوں کی وجہ سے ناقابلِ رہائش بھی زیادہ تر لوگ ساحلی علاقوں میں رہتے ہیں جس کی وجہ سے رہائشی علاقے گنجان آباد ہیں۔ اِن علاقوں میں بھی زلزلے اور اُن سے ہونے والی تباہی بہت عام ہے۔

جاپان کا شمار دنیا کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ ممالک میں کیا جاتا ہے۔ سائنسی تحقیقات میں پیش پیش ہے۔ دنیا کے سب سے بڑے بینک یہاں واقع ہیں۔ ٹیوٹا اور ہونڈا جیسی مقبول کاروں کے خالق ہیں۔ مزدوری کرنے والے لوگوں کی اُجرت کئی ممالک کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ جاپان کے باغات اپنی خوبصورتی کے لیے مشہور ہیں اور ان کے قومی کھیل جوڈو اور کراٹے پوری دنیا میں مقبول ہیں۔

بیسویں صدی کے آخر میں کم بچے پیدا کرنے یا شادی نہ کرنے کا رجحان عام ہوگیا ہے۔ نتیجے کے طور پر بوڑھوں کی تعداد زیادہ اور جوانوں کی بہت کم ہوتی جا رہی ہے، جو ملکی معیشت کے لیے باعث تشویش ہے۔ جلد ہی کام کرنے والے لوگ کم اور پینشن پانے والے زیادہ ہوجائیں گے۔ ایک اندازے کے مطابق ۲۰۵۰ء تک آبادی میں سوملین کی کمی ہوجائے گی۔ حکومت سنجیدگی سے غور کر رہی ہے کہ عوام میں بچہ پیدا کرنے کا رجحان کسطرح بڑھایا جائے۔ جو دو طریقے قابلِ غور ہیں وہ یہ ہیں کہ بچے کی پیدائش پر والدین کو انعام و اکرام سے نوازا جائے یا پھر غیر ملکیوں کو ملک میں آکر آباد ہونے کی ترغیب دی جائے۔

For Examiner's Use

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں دیں۔

24 سولھویں صدی میں پرتگالی تاجروں نے کیا کردار ادا کیا؟

[1]

25 ساحلی علاقوں پر آبادی کی کوئی دو وجوہات لکھیئے اور اس کے کیا نقصانات ہیں؟

[3]

26 بوڑھوں کی تعداد کیوں زیادہ ہوتی جا رہی ہے اور اس سے ملک کی معیشت کس طرح متاثر ہو سکتی ہے؟

[3]

27 حکومت آبادی بڑھانے کے سلسلے میں کِن اقدامات پر غور کر رہی ہے؟

[2]

28 جاپان کن وجوہات کی بناء پر ترقی یافتہ ملک کہلاتا ہے؟

[4]

29 آپ کے خیال میں جوانوں کے لیے جاپان میں رہنے کے کیا فوائد ہیں؟

[2]

[Total: 15]

© UCLES 2012

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2012